حائضہ عورت کا مسجد عائشہ سے بغیر احرام کے حرم میں داخل ہونا کیسا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12741

تاریخ اجراء: 08 شعبان المعظم 1444ھ / 01 مارچ 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہندہ حالتِ حیض میں حرمِ مکہ سے مسجد عائشہ تک گئی پھر احرام کی نیت کے بغیر ہی دوبارہ حرم میں واپس آگئی کیونکہ اس کا عمرہ کرنے کا ارادہ نہ تھا۔ تو کیا اس صورت میں ہندہ پر کوئی کفارہ لازم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی نہیں! پوچھی گئی صورت میں ہندہ پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہو گا، کیونکہ مسجد عائشہ حل میں ہے اور حل سے حرم آتے وقت اگر کسی شخص کا عمرہ یا حج کا ارادہ نہ ہو تو وہ بلا احرام بھی حدودِ حرم میں داخل ہو سکتا ہے، اس صورت میں اس پر عمرہ یا حج کرنا لازم نہیں ہو گا۔

چنانچہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "(حل لاهل داخلها) يعني لكل من وجد في داخل المواقيت (دخول مكة غير محرم) مالم يرد نسكا" ترجمہ: "داخلِ میقات شخص یعنی ہر وہ شخص جو میقات کے اندر موجود ہو، اس شخص کے لئے بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونا، جائز ہے بشرطیکہ اس کا حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ نہ ہو۔"

(مالم يرد نسكا) کے تحت ردالمحتار میں ہے: "اما ان اراده وجب عليه الاحرام قبل دخوله ارض الحرم فميقاته كل الحل الى الحرم" یعنی بہر حال اگر اس کا حج یا عمرہ کا ارادہ ہو، تو اب زمینِ حرم میں داخل ہونے سے پہلے اس پر احرام واجب ہے، پس اس کی میقات تمام حِل ہے حرم تک۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحج، مطلب فی المواقیت، ج03، ص553-554، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے:"مکہ والے اگر کسی کام سے بیرونِ حرم جائیں، تو انہیں واپسی کے لئے احرام کی حاجت نہیں اور میقات سے باہر جائیں، تو اب بغیر احرام واپس آنا انہیں جائز نہیں۔" (بہارشریعت، ج01، ص1068-1069، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net